بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 23 صفر، 1439ھ | 12/11/2017 | نمبر: 1439 AH/004

پریس ریلیز

بدھسٹوں کے ہاتھوں روہنگیا بچوں کی بے حرمتی ہو رہی ہے!

کیا کوئی ان کا دفاع کرنے والا نہیں؟

رفاحی ادارے "معالج بغیر سرحدوں کے "نے یہ بتایا ہے کہ بنگلادیش کے "کوکس بازار" کے مہاجر کیمپ میں موجود جن لڑکیوں کا اُس نے علاج کیا ہے اس میں سے نصف سے زائد لڑکیوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی ان لڑکیوں کی عمریں 18 سے کم ہیں اور کچھ کی عمر تو 10 سال سے بھی کم ہے۔ اس ادارے نے یہ بھی بتایا کہ اس نے کوتوبالونغ میں واقع خصوصی کلینک میں درجنوں روہنگیا لڑکیوں کو طبّی اور نفسیاتی علاج کی سہولیات فراہم کیں جو جنسی تشدد کا شکار ہونے والوں کا علاج کرتا ہے، لیکن اس بات پر زور دیا کہ اگست سے روہنگیا مسلمانوں کے خلاف میانمار کی جانب سے شروع ہونے والے قتل عام میں وحشی بدھسٹ افواج کے ہاتھوں جنسی تشدد اور زیادتی کا شکار ہونے والی لڑکیوں کے یہ اعداد و شمار حقیقی اعداد و شمار کا محض ایک محدود حصہ ہیں۔ ان میں سے کئی لڑکیوں اور بچوں نے، جنہیں وحشی مجرموں نے تشدد کا نشانہ بنایا، بنگلادیش کا مشکل ترین سفر موت سے بچنے کے لیے اختیار کیا اور جب وہ بنگلادیش پہنچے تو اس وقت بھی خون ان کے جسموں سے بہہ رہا تھا اور وہ شدید تکلیف کے عالم میں خود پر ہونے والے ظالمانہ اور شیطانی حملوں کے داستانیں سنا رہے تھے۔ بنگلادیش کے روہنگیا مہاجرین کے کیمپ میں کام کرنے والی ایک خصوصی طبّی ماہر نے برطانیہ کے اخبار، دی گارڈین، کو بتایا کہ اس نے ایک دس سال سے بھی کم عمر بچی کا علاج کیا جو بری طرح سے زخمی تھی اور جس کے ساتھ تین میانمار فوجیوں نے زیادتی کی تھی۔ صرف یہی نہیں بلکہ روہنگیا عورتوں کو ان ظالم اور شیطانی بدھسٹ فوجوں نے عریاں کیا، ان کے سینوں کو چھریوں سے کاٹ ڈالا، بچوں، شوہروں اور باپوں کے سامنے ان کے ساتھ جنسی زیادتی کی، ان کے ساتھ اس قدر اجتماعی جنسی زیادتی کی گئی کہ وہ موت کی آغوش میں چلی گئیں اور ان کی شرمگاہوں کو لکڑی کی چھڑیوں یا بندوقوں سے روندا گیا۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا گیا کہ انہیں دہشت زدہ اور میانمار میں روہنگیا مسلمانوں کے وجود کا خاتمہ کر دیا جائے۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ کچھ مقامات پر روہنگیا عورتوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی اور پھر انہیں گھروں میں بند کرکے ان گھروں کو آگ کے شعلوں کی نظر کر دیا گیا۔ **فلا حول ولا قوة إلا بالله!!!**

اے مسلم افواج میں موجود اس امت کے بیٹو! یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ بدھسٹ قسائیوں کے ہاتھوں اپنی ماوں، بہنوں اور بیٹیوں کی اس قدر وحشیانہ تذلیل کا مشاہدہ کریں اور ان کے تحفظ کے لیے حرکت میں نہ آئیں؟ کیا ان کی دہشت ناک چیخیں، شرم کے باعث جاری ہونے والے ان کے آنسو اور ان کی انتہائی مایوس کن صورتحال آپ کو بے سکون اور غضب ناک نہیں کرتی؟ کیا آپ بین الاقوامی برادری کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آکر ان کی مدد کرے گی۔۔۔ یہ وہی بین الاقوامی برادری ہے جس نے اس وقت بھی آنکھیں بند کر لیں تھی جب اسلام کے دشمنوں کے ہاتھوں آپ کی ماوں، بہنوں اور بیٹیوں کے عزتیں شام، کشمیر، بوسنیا، وسطی افریقہ میں تارتار ہو رہی تھیں؟ آپ پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ آپ ایمان والوں کا دفاع کریں اور ان کو تحفظ

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info

فراہم کریں! کیا آپ کا خون یہ سوچ کر نہیں کھولتا کہ آپ ان بزدل حکمرانوں کے نیچے کام کر رہے ہیں جنہوں نے اس امت کی ساتھ غداری کی اور اسے ظالموں کے سامنے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے؛ وہ حکمران جن کے کانوں پر تمہاری بہنوں کی چیخوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور جو اس قدر نکمے اور ناکام ہیں کہ ان مظلوم مسلمانوں کی بنیادی ضروریات کو پورا اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ بھی نہیں کر سکتے بلکہ ان مظلوم مسلمانوں کو ان کیمپوں میں پھینک دیا ہے جو جانوروں کے رہنے کے بھی لائق نہیں ہیں؟ کیا ایسے حکمرانوں کی اطاعت کرتے ہوئے آپ کو شرم کا احساس نہیں ہوتا جو آپ کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو قتل کرنے کے لیے غیر ملکی طاقتوں کی جنگوں میں آپ کو استعمال کرتے ہیں جبکہ آپ کی طاقت، آپ کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی جان و مال اور عزتوں کو آپ کے دین کے دشمنوں سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے استعمال لایا جانا چاہیے؟

اے مسلم افواج کے جرنیلوں اور سپاہیوں! میانمار، فلسطین، شام، افغانستان، کشمیر، وسطی افریقہ اور دنیا کے دوسرے علاقوں میں موجود مسلمان بچے آپ کی راہ تک رہے ہیں کہ آپ انہیں اس بدترین صورتحال سے نکالیں! قیامت کے دن آپ اپنے رب، اللہ سبحانہ وتعالیٰ، کو کیا جواب دیں گے کہ کیوں آپ نے ان مظلوموں کی چیخوں کو نظر انداز کیا تھا اور انہیں قاتلوں اور جنسی زیادتی کرنے والوں کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔ اس دن جب آپ کے بہانے آپ کو چھپنے کی کوئی جگہ فراہم کرنے سے قاصر ہوں گے؟؟!! ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان بے شرم حکومتوں سے اپنا تعلق ختم کر لیں جنہوں نے آپ کے مقدر میں بے عزتی اور امت کے لیے خوف، خون خرابہ اور تکالیف ہی مہیا کیں ہیں۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں جو آپ کی امت کی آزادی کے لیے فوراً آپ کو حرکت میں لائے گی تاکہ آپ کا شمار بھی اسلام کے مشہور ہیروز خالد بن ولید، صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم کے ساتھ ہو، اور اس دنیا میں آپ عزت اور آخرت میں اجر عظیم کے حقدار بن جائیں!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴾

"بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان ناتواں مردوں، عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے کے لئے جہاد نہ کرو؟ جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لئے خود اپنے پاس سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لئے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا" (النساء: 75)۔

ڈاکٹر نظرین نواز

ڈائریکٹر، شعبہ خواتین مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر